ٹیکسٹ بُک

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

1

Wizz Publishers

وِز اُردو لازمی

برائے جماعت اوّل

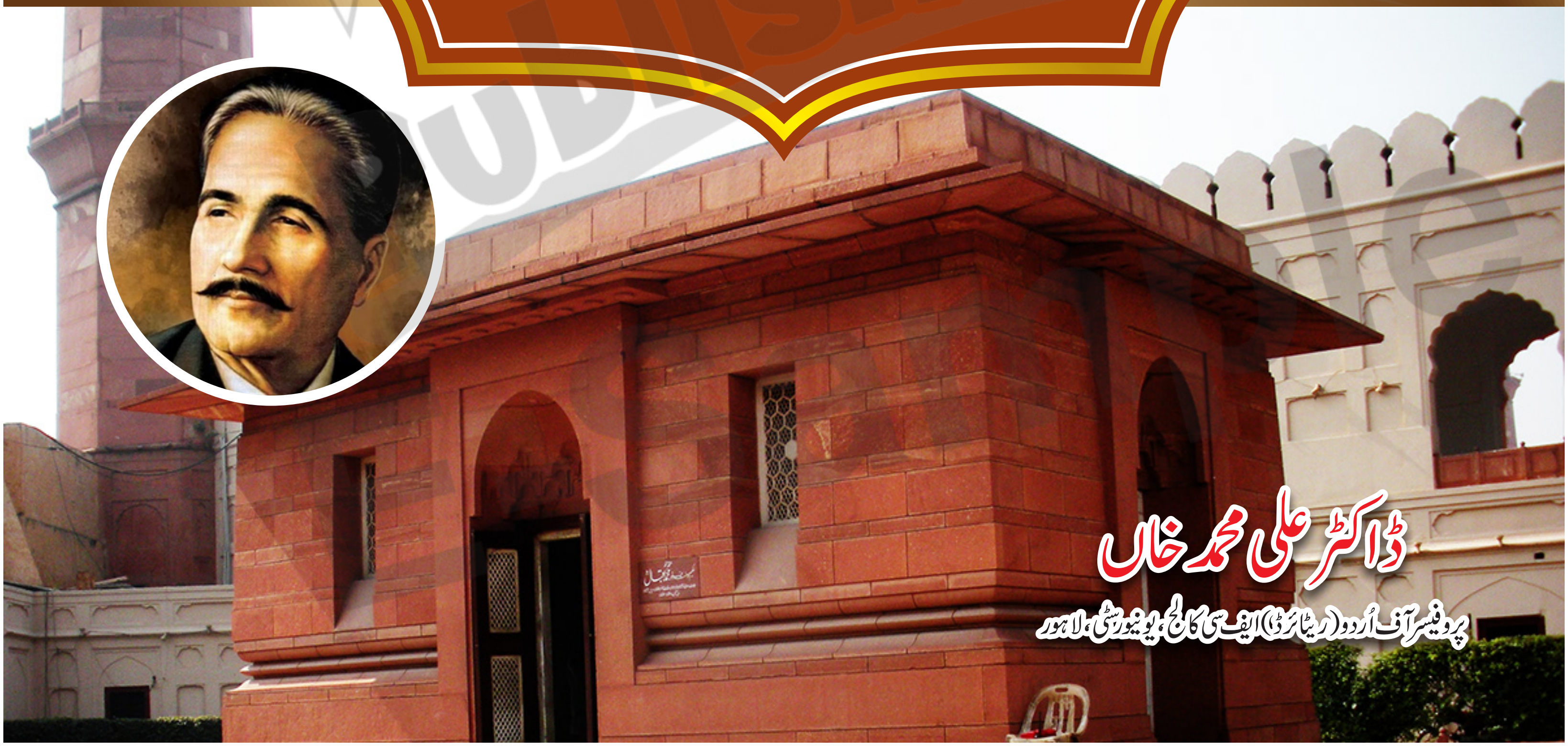

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر ساتویں جماعت تک کے طلبہ و طالبات کے لیے وِز اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِز پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تاکہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل و تزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی و تصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ، روز مرّہ زندگی اور مشاہدے کی خوبی لیے ہوئے ہے جسے بچّے بآسانی اپنے گرد و پیش سے مماثل کر کے دیکھ سکتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے "حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتایئے، مزید جانیئے" اور سبق کی تدریس سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں۔ اگلے صفحے پر متعلقہ سبق کے پڑھائے گئے حصّے کے فوری جائزہ اور سبق پر طلبہ کی توجہ مرکوز رکھنے کی غرض سے "ٹھہریے اور بتایئے" کے تحت مختصر سوالات، اہم الفاظ اور ان کا الف بائی ترتیب سے تلفُّظ دے دیا گیا ہے۔ "سبق سے سیکھا" کے تحت مجموعی طور پر سبق کے اہم نِکات بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ سبق سیکھنے کا عمل تاثر سے بھرپور ہو۔
- کتاب میں نصاب کے تقاضوں کے مطابق بچّوں کے معروف شاعروں کی نظمیں شامل ہیں جب کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام دے دیا ہے۔
- نظموں میں تمام اشعار کی صحت کا خیال رکھا ہے اور بچّوں کی آسانی کے لیے اہم الفاظ پر اِعراب دیے ہیں۔
- کتاب کو متن کے مطابق موزوں اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی تفہیم کے حوالے سے مختصر سوالات، کثیر الانتخابی سوالات، قواعد و انشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیت کے لیے ان کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا و انشا کے جدید اصولوں کو پیش نظر رکھا ہے۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہو گی۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور
وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

وِز پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پروجیکٹ ڈائریکٹر : محمد احمد	گرافکس : وِز آرٹس
پروجیکٹ کو آرڈینیٹر : جوّاد طاہر	ڈیزائنر : محمد دانیال سلطان
مصنّف : ڈاکٹر علی محمد خاں	کمپوزر : حافظ عبدالحسیب عمّار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔)

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
	پہلی سہ ماہی	
•	حصّہ اوّل قاعدہ	۳
	دوسری سہ ماہی	
۱	حَمد (نظم)	۱۹
۲	نَعت (نظم)	۲۵
۳	حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	۳۰
۴	میرا خاندان (سنانے کا سبق)	۳۵
۵	اچھّا بچّہ	۳۶
۶	گُفت گُو کے آداب	۴۲
۷	علّامہ اقبال رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ	۴۸
•	جائزہ نمبر ۱	۵۴
	تیسری سہ ماہی	
۸	ٹریفک کے اشارے (سنانے کا سبق)	۵۶
۹	سچ بولو (نظم)	۵۷
۱۰	ہماری گائے	۶۳
۱۱	دیس ہمارا پاکستان (نظم)	۶۹
۱۲	ہار سے جیت (سنانے کا سبق)	۷۴
۱۳	موسم	۷۵
۱۴	سبزیاں اور پھل	۸۱
۱۵	رات دن (نظم)	۸۷
•	جائزہ نمبر ۲	۹۳
•	فرہنگ	۹۵

Publishers E-Sample

حروفِ تہجی با تصویر

ا ۱

آ ۲

ب ۳

پ ۴

ت ۵

ٹ ۶ 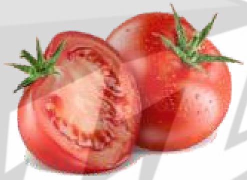

ث ۷

ج ۸

چ ۹

ح ۱۰

خ ۱۱

د ۱۲

ڈ ۱۳

ذ ۱۴

ر ۱۵

ڑ ۱۶

ز ۱۷

ژ ۱۸

س ۱۹ 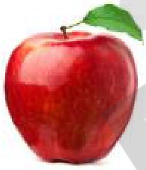

ش ۲۰

براۓ اساتذہ کرام

تصویروں کے نام: ۱-انار ۲-آم ۳-بلّی ۴-پنکھا ۵-تتلی ۶-ٹماٹر ۷-ثمر ۸-جہاز ۹-چڑیا ۱۰-حلوہ
۱۱-خرگوش ۱۲-درخت ۱۳-ڈول ۱۴-ذخیرہ ۱۵-ریل ۱۶-آڑو ۱۷-زیبرا ۱۸-ژالہ باری ۱۹-سیب ۲۰-شیر

Publishers Sample

ص ۲۱	ض 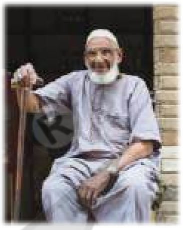 ۲۲	ط ۲۳	ظ ۲۴
ع ۲۵	غ ۲۶	ف 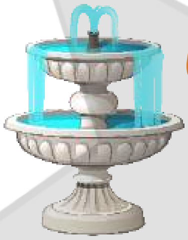 ۲۷	ق ۲۸
ک ۲۹	گ 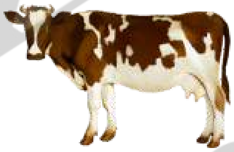 ۳۰	ل ۳۱	م 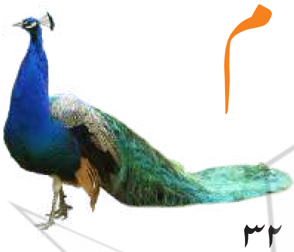 ۳۲
ن ۳۳	و 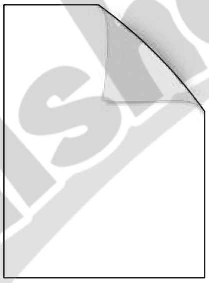 ۳۴	ہ ۳۵	ء ۳۶
۳۷ ی	۳۸ ے		

برائے اساتذہ کرام

تصویروں کے نام: ۲۱-صندوق ۲۲-ضعیف ۲۳-طوطا ۲۴-ظروف ۲۵-عینک ۲۶-غُبارہ ۲۷-فوّارہ ۲۸-قلم
۲۹-کبوتر ۳۰-گائے ۳۱-لوٹا ۳۲-مور ۳۳-ناریل ۳۴-ورق ۳۵-ہاتھی ۳۶-چائے ۳۷-یاسمین ۳۸-تالے

Publishers E-Sample

حروفِ تہجی (بھاری حروف) باتصویر

بھ ۱

پھ ۲

تھ ۳

ٹھ ۴

جھ ۵

چھ ۶

دھ ۷

ڈھ ۸

رھ ۹
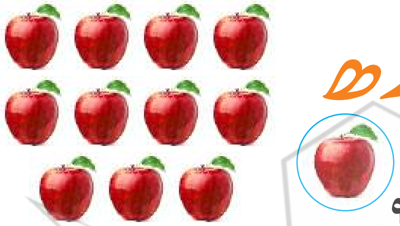

ڑھ ۱۰
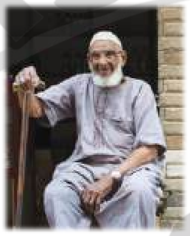

کھ ۱۱

گھ ۱۲

لھ ۱۳

مھ ۱۴

نھ ۱۵

برائے اساتذہ کرام

تصویروں کے نام: ۱-بھالو ۲-پھول ۳-تھالی ۴-ٹھیلا ۵- جھنڈا ۶- چھتری ۷-دھنک ۸-ڈھول ۹- گیارھواں ۱۰- بوڑھا ۱۱- کھجور ۱۲-گھوڑا ۱۳-چولھا ۱۴- کمھار ۱۵- ننّھا

اہم بات: ان درجات میں طلبہ پڑھنے کی مہارت سیکھ رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ شروع شروع میں طلبہ کو خشک اور بے کیف حروفِ تہجی سکھانے کے بجائے انھیں قاعدے میں شامل تمام تصاویر کے اُردو نام بتائے جائیں، جس سے تدریس کے دوران میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اس درجے میں حروفِ تہجی کی مشق پختہ تر کرنے کے لیے اکثر تصویروں کے ایسے تمام نام شامل ہیں جن کا صوتی تجزیہ کرتے وقت نام کی پہلی آواز خود الگ ہو جاتی ہے اور وہی حرف کی آواز بھی ہوتی ہے۔ جن تصاویر کے ناموں کا پہلا حرف آزادانہ جدا نہیں ہوتا وہاں صوتی تجزیے کے بغیر آواز اور نام بتائے جائیں، جیسے: بھالو۔ جن حروف سے کوئی نام شروع نہیں ہوتا (رھ، ڑ، ڑھ) ان کے صوتی تجزیے میں اس حرف کی آواز کا مقام بتادیا جائے۔

حروفِ تہجی، ترتیب وار

ا	آ	ب	بھ	پ	پھ	ت	تھ	ٹ
ٹھ	ث	ج	جھ	چ	چھ	ح	خ	د
دھ	ڈ	ڈھ	ذ	ر	رھ	ڑ	ڑھ	ز
ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	کھ	گ	گھ	ل	لھ	م
مھ	ن	نھ	و	ہ	ء	ی	ے	

حروفِ تہجی، بے ترتیب

ن	غ	ظ	ی	ذ	ص	ق	و	ح
ٹھ	ط	ض	ک	ل	ج	لھ	چھ	ع
پ	خ	ہ	گ	جھ	س	ڈ	ت	ڑھ
ڈھ	ب	ژ	ث	گھ	دھ	ء	کھ	ے
ش	رھ	چ	آ	د	نھ	ٹ	ف	بھ
ر	مھ	پھ	ا	ڑ	تھ	م	ز	

برائے اساتذہ کرام طلبہ کو حروفِ تہجی زُبانی یاد کروائیں۔ طلبہ کو حروفِ تہجی کے بجائے عام فہم اصطلاح "ا، ب، ج----" بتائیں۔

Publishers E-Sample

حروفِ تہجی کی چھوٹی شکلیں (سادہ پہچان)

ب	بـ	با
ب	بـ	بی
ب	بـ	بج
ب	بـ	بو
ب	بـ	بر
پ	پـ	پا
ت	تـ	تا
ٹ	ٹـ	ٹا
ث	ثـ	ثا
ج	جـ	جا
چ	چـ	چا
ح	حـ	حا
خ	خـ	خا
د	ـد	بند
ڈ	ـڈ	
ذ	ـذ	
ر	ـر	مر
س	سـ	سا

ش	شـ	شا
ص	صـ	صا
ض	ضـ	ضا
ع	عـ	عا
ع	ـع	سع
ع	ـعـ	سعد
غ	غـ	غا
غ	ـغ	بالغ
غ	ـغـ	بغل
ف	فـ	فا
ف	ـفـ	سفر
ق	قـ	قا
ق	ـقـ	بقا
ک	کـ	کر
ک	کـ	کا
گ	گـ	گر
گ	گـ	گا
ل	لـ	لا

ل	لـ	جلنا
م	مـ	ما
م	مـ	میز
ن	نـ	نا
ن	نـ	نی
ن	نـ	نم
ن	نـ	نو
ن	نـ	نر
ہ	ہـ	ہو
ہ	ـہـ	یہاں
ہ	ـہ	کہ
ی	یـ	یا
ی	یـ	یخ
ی	یـ	یو
ی	ـیـ	تیر
ے	ـیـ	تیل
ے	ـیـ	سیر
ے	ـیـ	دیر

برائے اساتذہ کرام نوٹ: "ا د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ط ظ" کی چھوٹی شکلیں نہیں ہوتیں۔

دو حرفی ارکان (حرف + ردیف: الف)

ا	ا	آ		آ
ب	ا	بـ	ا	با
بھ	ا	بھـ	ا	بھا
پ	ا	پـ	ا	پا
پھ	ا	پھـ	ا	پھا
ت	ا	تـ	ا	تا
تھ	ا	تھـ	ا	تھا
ٹ	ا	ٹـ	ا	ٹا
ٹھ	ا	ٹھـ	ا	ٹھا
ث	ا	ثـ	ا	ثا
ج	ا	جـ	ا	جا
جھ	ا	جھـ	ا	جھا
چ	ا	چـ	ا	چا
چھ	ا	چھـ	ا	چھا
ح	ا	حـ	ا	حا
خ	ا	خـ	ا	خا
د	ا	د	ا	دا

دھ	ا	دھ	ا	دھا
ڈ	ا	ڈ	ا	ڈا
ڈھ	ا	ڈھ	ا	ڈھا
ذ	ا	ذ	ا	ذا
ر	ا	ر	ا	را
رھ	ا	رھ	ا	رھا
ڑ	ا	ڑ	ا	ڑا
ڑھ	ا	ڑھ	ا	ڑھا
ز	ا	ز	ا	زا
ژ	ا	ژ	ا	ژا
س	ا	سـ	ا	سا
ش	ا	شـ	ا	شا
ص	ا	صـ	ا	صا
ض	ا	ضـ	ا	ضا
ط	ا	ط	ا	طا
ظ	ا	ظ	ا	ظا
ع	ا	عـ	ا	عا

غ	ا	غـ	ا	غا
ف	ا	فـ	ا	فا
ق	ا	قـ	ا	قا
ک	ا	کـ	ا	کا
کھ	ا	کھـ	ا	کھا
گ	ا	گـ	ا	گا
گھ	ا	گھـ	ا	گھا
ل	ا	لـ	ا	لا
لھ	ا	لھـ	ا	لھا
م	ا	مـ	ا	ما
مھ	ا	مھـ	ا	مھا
ن	ا	نـ	ا	نا
نھ	ا	نھـ	ا	نھا
و	ا	و	ا	وا
ہ	ا	ہـ	ا	ہا
ی	ا	یـ	ا	یا
ے	ا	یـ	ا	یا

Publishers E-Sample

دو حرفی ارکان (حرف + ردیف: واؤ)

ا و	ا و	او
ب و	بـ و	بو
بھ و	بھ و	بھو
پ و	پـ و	پو
پھ و	پھ و	پھو
ت و	تـ و	تو
تھ و	تھ و	تھو
ٹ و	ٹـ و	ٹو
ٹھ و	ٹھ و	ٹھو
ث و	ثـ و	ثو
ج و	جـ و	جو
جھ و	جھ و	جھو
چ و	چـ و	چو
چھ و	چھ و	چھو
ح و	حـ و	حو
خ و	خـ و	خو
د و	د و	دو

دھ و	دھ و	دھو
ڈ و	ڈ و	ڈو
ڈھ و	ڈھ و	ڈھو
ذ و	ذ و	ذو
ر و	ر و	رو
رھ و	رھ و	رھو
ڑ و	ڑ و	ڑو
ڑھ و	ڑھ و	ڑھو
ز و	ز و	زو
ژ و	ژ و	ژو
س و	سـ و	سو
ش و	شـ و	شو
ص و	صـ و	صو
ض و	ضـ و	ضو
ط و	ط و	طو
ظ و	ظ و	ظو
ع و	عـ و	عو

غ و	غـ و	غو
ف و	فـ و	فو
ق و	قـ و	قو
ک و	کـ و	کو
کھ و	کھ و	کھو
گ و	گـ و	گو
گھ و	گھ و	گھو
ل و	لـ و	لو
لھ و	لھ و	لھو
م و	مـ و	مو
مھ و	مھ و	مھو
ن و	نـ و	نو
نھ و	نھ و	نھو
و و	و و	وو
ہ و	ہـ و	ہو
ء و	ؤ	ؤ
ی و	یـ و	یو

Publishers E-Sample

دو حرفی ارکان (حرف + ردیف: ی)

ا ی	ای	ای
ب ی	بی	بی
بھ ی	بھی	بھی
پ ی	پی	پی
پھ ی	پھی	پھی
ت ی	تی	تی
تھ ی	تھی	تھی
ٹ ی	ٹی	ٹی
ٹھ ی	ٹھی	ٹھی
ث ی	ثی	ثی
ج ی	جی	جی
جھ ی	جھی	جھی
چ ی	چی	چی
چھ ی	چھی	چھی
ح ی	حی	حی
خ ی	خی	خی
د ی	دی	دی

دھ ی	دھی	دھی
ڈ ی	ڈی	ڈی
ڈھ ی	ڈھی	ڈھی
ذ ی	ذی	ذی
ر ی	ری	ری
رھ ی	رھی	رھی
ڑ ی	ڑی	ڑی
ڑھ ی	ڑھی	ڑھی
ز ی	زی	زی
ژ ی	ژی	ژی
س ی	سی	سی
ش ی	شی	شی
ص ی	صی	صی
ض ی	ضی	ضی
ط ی	طی	طی
ظ ی	ظی	ظی
ع ی	عی	عی

غ ی	غی	غی
ف ی	فی	فی
ق ی	قی	قی
ک ی	کی	کی
کھ ی	کھی	کھی
گ ی	گی	گی
گھ ی	گھی	گھی
ل ی	لی	لی
لھ ی	لھی	لھی
م ی	می	می
مھ ی	مھی	مھی
ن ی	نی	نی
نھ ی	نھی	نھی
و ی	وی	وی
ہ ی	ہی	ہی
ء ی	ئی	ئی
ی ی	یی	یی

Publishers E-Sample

دو حرفی ارکان (حرف + ردیف: ے)

ا ے	اے	اے
ب ے	بے	بے
بھ ے	بھے	بھے
پ ے	پے	پے
پھ ے	پھے	پھے
ت ے	تے	تے
تھ ے	تھے	تھے
ٹ ے	ٹے	ٹے
ٹھ ے	ٹھے	ٹھے
ث ے	ثے	ثے
ج ے	جے	جے
جھ ے	جھے	جھے
چ ے	چے	چے
چھ ے	چھے	چھے
ح ے	حے	حے
خ ے	خے	خے
د ے	دے	دے

دھ ے	دھے	دھے
ڈ ے	ڈے	ڈے
ڈھ ے	ڈھے	ڈھے
ذ ے	ذے	ذے
ر ے	رے	رے
رھ ے	رھے	رھے
ڑ ے	ڑے	ڑے
ڑھ ے	ڑھے	ڑھے
ز ے	زے	زے
ژ ے	ژے	ژے
س ے	سے	سے
ش ے	شے	شے
ص ے	صے	صے
ض ے	ضے	ضے
ط ے	طے	طے
ظ ے	ظے	ظے
ع ے	عے	عے

غ ے	غے	غے
ف ے	فے	فے
ق ے	قے	قے
ک ے	کے	کے
کھ ے	کھے	کھے
گ ے	گے	گے
گھ ے	گھے	گھے
ل ے	لے	لے
لھ ے	لھے	لھے
م ے	مے	مے
مھ ے	مھے	مھے
ن ے	نے	نے
نھ ے	نھے	نھے
و ے	وے	وے
ہ ے	ہے	ہے
ء ے	ئے	ئے
ی ے	یے	یے

E-Sample Publishers

حروف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلیں

	ب	ج	چ	ک	ل	م
پہلی	با	جی	چو	کو	لا	می
بیچ کی	رِبن	ہجر	بچّہ	بکر	بِلّا	عمر
آخری	سیب	سج	کانچ	ایک	بَیل	کم

	پہلی	بیچ کی	آخری
ع	عادل	بَعد	واسع
غ	غالب	بُغض	بالغ
ہ	ہاتھ	کَہا	راہ
س	ساتھ	بَستہ	بَس
ص	صابُن	قصبہ	خالِص
ق	قادِر	نُقطہ	اُفق
ل	لَب	کھانا	حَل
ف	فال	لِفٹ	کَف
ک	کالا	بکا	تک
م	مال	شامَت	غَم

Publishers E-Sample

دو حرفی الفاظ

ب ا بـ ا ← با	ل ا لـ ا ← لا	تھ ا تھـ ا ← تھا
ک و کـ و ← کو	س و سـ و ← سو	ل و لـ و ← لو
تھ ی تھـی ← تھی	ل ے لـے ← لے	ک ے کـے ← کے

تین حرفی الفاظ

ن ا م نا م ← نام	ب ا ت با ت ← بات	ک ا ن کا ن ← کان
م و م مو م ← موم	ن و ک نو ک ← نوک	ٹ و ک ٹو ک ← ٹوک
تِ ی ر تیر ← تیر	رِ ی ل رِیل ← رِیل	ر ے ل ریل ← ریل

چار حرفی الفاظ

ب ا بـ ا با ← بابا	ت ا ر ا تارا ← تارا	ط و ط ا طو طا ← طوطا
ت ا ر ے تارے ← تارے	د ا د ی ← دادی	ت ے ر ی ← تیری

Publishers E-Sample

پانچ حرفی الفاظ

پ لا نا ← پلانا	کاٹ نا ← کاٹنا	سر ھانا ← سرھانا
چاہ ی ے ← چاہیے	کھیل نا ← کھیلنا	لکھ نا ← لکھنا

زبر (ـَـ)

اَب	رَب	دَس	رَس	ڈَر
ہَ ر ← ہَر	سَ ر ← سَر	ہَ م ← ہَم	کَ ل ← کَل	جَ گ ← جَگ
رَب رَب کر	ڈَر مَت	بَاہَر مَت جا		

زیر (ـِـ)

اِس	اِن	دِن	دِل	گِن
بِل	جِس	جِن	کِھل	تِل
دس تک گِن لو	آج دو سرا دِن ہے	یہ تِل کے لڈّو ہیں		

Publishers E-Sample

پیش (ـُـ)

اُڑ	اُن	اُس	کُل	اُٹھ
چُن	سُن	تُم	بُلبُل	گُل

مُڑ کر دیکھ	دُکھ مت دو	چڑیا اُڑی

جزم (ـْـ)

گَرْم	سَرْد	وَقْت	زَرْد	سُرْخ
عِلْم	دَرْد	جِسْم	سَرْدی	سَخْت

آج سَرْدی ہے	چائے گَرْم ہے	دَرَخْت ہَرا ہے

تشدید (ـّـ)

ک و ا کو ا ← کوّا	ب ل ل ی بل لی ← بِلّی	نَنھ ھا ← ننّھا

ڈِبّا	اَبّا	اَمّی	بَلّا	پکّا

بِلّی دودھ پیتی ہے	اَبّا جان سکول میں ہیں	یہ دودھ کچّا ہے

E-Sample Publishers ®

نون غنّہ (ں)

چاند	دانت	ہُوں	ہاں	چُوں
وہاں	رَنگ	نہیں	کہیں	مَیں

وُہ کہاں ہے

دانت میں درد ہے

چُوزے چُوں چُوں کرتے ہیں

تنوین (ـً)

فوراً ← فَورَن

آناًفاناً ← آنَن فانَن

مثلاً ← مثلَن

سوالاً ← سوالَن

جواباً ← جوابَن

رسماً ← رسمَن

واؤ معروف (ـُـو)

چُو لھا ← چولھا

پھُو ل ← پھُول

دُو لھا ← دُولھا

بھُول

دُھوپ

گھُوم

آج دُھوپ ہے

چُولھا جلتا ہے

پھُول خُوش بُو دیتا ہے

Wizz Publishers E-Sample

واؤ مجہول (و)

ٹوک	موٹا	روک	چھوٹا	مور
لوٹا	توڑا	سونا	رونا	دھونا

واؤ لین (ــَـ و)

فَ و ج ← فَوج	قَ و م ← قَوم	حَ و ض ← حَوض
وہ حَوض ہے	میں فَوجی ہوں	یہ میری قَوم ہے

واؤ معدولہ (وِ)

خُوِش ← خُش	خوِاب ← خاب	خُوِد ← خُد	خُوِشی ← خُشی	خُوِاہش ← خاہِش

میں نے خوِاب دیکھا	اپنا کام خوِد کرو	وہ خوِش خط ہے

Publishers E-Sample

یاے معروف (ـِ یہ ی)

جِ ی ا ← جیا	پِ ی ا ← پیا	دِ ی ا ← دیا

دِی	دِیا	پِی	پیا	کی	کِیا

دِیا جلا دو	پانی پی لو	ننھی دودھ پیتی ہے

یائے مجہول (ے)

اےک ← ایک ← ایک	مےرا ← میرا ← میرا	تےری ← تیری ← تیری

دے	کے	کاٹے	سوتے	بولے
تارے	تیرا	سیب	نیک	کھیل

یاے لین (ـَ ے)

بَ ے ل ← بَیل	مَ ے ل ← مَیل

اَیسا	جَیسا	مَیلا	وَیسا	پھَیلا

یہ ہمارا بَیل ہے	میرے پَیر صاف ہیں	تھَیلا بھاری ہے

E-Sample Publishers

نعت (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اَشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنا سکیں۔
- مختصر نظمیں انفرادی طور پر اور مل کر ترنّم سے پڑھ سکیں۔
- حرکات (پیش، زبر، زیر وغیرہ) کی تبدیلی سے الفاظ کو دُرست تلفُّظ سے پڑھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہم پر کس کی بات ماننا لازم ہے؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک سنیں یا پڑھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

مزید جانیے:

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

نَعْت (نظم)

خاص الفاظ	پرچم	حق	سچّا	عہد	قول

بُت پرستی کو مٹایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
حق کا پیغام سنایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
بے سہاروں کو، تہی دستوں کو
اپنے سینے سے لگایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
ایک تھے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نظر میں سارے
دیکھا اپنا نہ پرایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
قول کا سچّا کہا ہر اِک نے
اپنا ہر عہد نبھایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
ایک اللّٰہ کے پرچم تلے
ہر بڑا چھوٹا بُلایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے
دین اسلام کا دے کر ہم کو
راستہ سیدھا دکھایا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے

(قیّوم نظر)

ٹھہریے اور بتائیے

- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنا کون سا عہد نبھایا؟
- حق کا پیغام کس نے سنایا؟

نظم سے سیکھا

- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔

برائے اساتذہ کرام

نَعت کی خواندگی درست تلفّظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی جائے، اسے ''نَعت'' کہتے ہیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللّٰہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچّوں کو تلقین کریں کہ جب بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام پڑھیں، سنیں یا لکھیں تو ہمیشہ درود پڑھیں۔ بچّوں کو درود پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

- نوٹ: غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

EZ Publishers Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُت پرستی	بتوں کی پوجا	عہد	وعدہ
پرایا	غیر	قول	کہی ہوئی بات
تہی دست	خالی ہاتھ، کمزور لوگ	قول کا سچّا	وعدے کا پکّا
حق	سچائی، اللہ تعالیٰ	نبھایا	پورا کیا

آپ کیا سمجھے؟

۲ سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

(الف) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک اللہ کے پرچم تلے کس کو بلایا؟

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے سینے سے کس کو لگایا؟

(ج) بت پرستی کو کس نے مٹایا؟

(د) ''قول کا سچّا'' سے کیا مراد ہے؟

۳ نعت کے مطابق کالم ملائیں۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''
بت پرستی کو مٹایا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے	اپنا ہر عہد نبھایا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے
قول کا سچا کہا ہر اِک نے	ہر بڑا چھوٹا بلایا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے
ایک اللہ کے پرچم تلے	حق کا پیغام سنایا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے
دین اسلام کا دے کر ہم کو	راستہ سیدھا دکھایا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

E-Sample Publishers ®

آپس کی بات

۴ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اس کے بارے میں بات چیت کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ لفظ "نام" میں "م" کی جگہ مختلف حروف لگا کر تین نئے الفاظ بنائیں، جیسے: ناک

اُردو قواعد

٦ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ
بتانے	
ہمارے	
مٹایا	

Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

۷ الفاظ کی جوڑیوں کو دُرست تلفّظ سے پڑھیں اور یہ بھی بتائیں کہ اِن میں کیا فرق ہے؟

اِس ، اُس	قِسم ، قَسم
اِن ، اُن	دَم ، دُم

آؤ لکھیں

۸ تصویر میں دی ہوئی چیزوں کے نام لکھیں۔

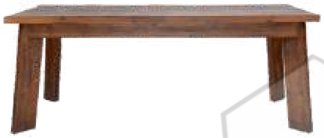

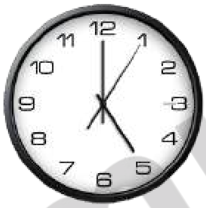

عملی کام

۹ طلبہ گروپ کی صورت میں اِس نعت کو پڑھیں اور جماعت کے کمرے میں نعت پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

میرا خاندان (سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- خاندان کسے کہتے ہیں؟
- دادا اور دادی کسے کہتے ہیں؟

"رِشتہ" کا مطلب ہے: "تَعَلُّق" اور رِشتہ داروں سے مراد وہ لوگ ہیں جن سے ہمارا تَعَلُّق ہوتا ہے۔ مثلاً: ماں، باپ، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی، چچا، چچی، ماموں، ممانی وغیرہ۔ یہ سب رشتے مل کر خاندان بناتے ہیں۔ خاندان ہمارے لیے بہت اہم ہوتا ہے، خاص طور پر ماں باپ، بہن بھائی کے رشتے۔ ہمیں رشتہ داروں سے اچھا سُلوک کرنا چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اور ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے رشتہ داروں کے ساتھ اچھّا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اُن کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ خوشی اور غمی میں اُن کا ساتھ دیں۔

خاندان میں والدین کو سب سے زیادہ اہمیّت حاصل ہے۔ ہمیں والدین کے ساتھ ہمیشہ اَدَب سے پیش آنا چاہیے۔ ہمیں اُن کا ہر حکم ماننا چاہیے۔ اپنی آواز اُن کی آواز سے اونچی نہیں کرنی چاہیے۔ اُن کی عزّت کرنی چاہیے اور بیماری میں اُن کی خدمت کرنی چاہیے۔ خود تکلیف اُٹھا کر اُن کو آرام پہنچانا چاہیے۔ ہمیشہ ماں باپ کا شکر گزار رہنا چاہیے۔ بڑھاپے میں والدین کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ اُنھیں اُف تک نہیں کہنا چاہیے۔ ماں باپ کے ساتھ ساتھ بہن بھائی اور دوسرے رشتہ داروں سے بھی اچھّا سلوک کرنا چاہیے۔

خاندان میں سب کو اتّفاق سے رہنا چاہیے۔ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ اتّفاق سے رہنا برکت کا باعث ہے۔ مِل جُل کر رہنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے سے ہم بہت سی پریشانیوں سے بچ جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے بلکہ ہم بھی خوش گوار زندگی گزارنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے خاندان کے لیے کار آمد اور باعثِ برکت بنائے۔ آمین!

ٹھہریے اور بتایئے

- رشتہ دار سے کیا مراد ہے؟
- خاندان میں سب سے زیادہ اہمیّت کس کو حاصل ہے؟
- خاندان میں سب کو کیسے رہنا چاہیے؟
- مل جل کر رہنے کا کیا فائدہ ہے؟

Publishers E-Sample

گُفت گُو کے آداب

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روز مرّہ امور کے بارے میں بات کر سکیں۔
- متن (مانوس اور نامانوس) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع میں فرق کر سکیں۔
- کمرۂ جماعت کے کاموں میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کر سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں اپنے استعمال کی چیزیں (کتابیں اور کھلونے وغیرہ) سنبھال کر رکھیں۔
- فہرست اور عنوانات دیکھ کر سبق تلاش کر سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں معلومات جماعت کے سامنے دُرست لب و لہجے اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- جب آپ کسی سے ملتے ہیں تو سب سے پہلے کیا کہتے ہیں؟
- آپ اپنے بڑوں سے بات چیت کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

مزید جانیے:

- دوسروں کے ساتھ نرمی سے بات چیت کرنے سے عزّت میں اِضافہ ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

گُفت گُو کے آداب

مَطلَب	گُفت گُو	ایمان	اُونچی	آہستہ	خاص الفاظ

پیارے بچّو! گُفت گُو کے آداب کا مطلب ہے: ”بات کرنے کے اچھّے طریقے۔“ گُفت گُو کے آداب اس لیے ضروری ہیں کہ آدمی اپنی بات ہی سے جانا جاتا ہے۔ وہ بول کر اپنی ضرورت دوسروں کو بتاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”لوگوں سے اچّھی بات کرو۔“
(سورۃ البقرہ، آیت: ۸۳)

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لوگوں سے جو بات بھی کرو، اچّھے طریقے سے کرو۔

ہمارے پیارے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

”جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اُسے چاہیے کہ اچّھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔“
(صحیح البخاری، حدیث: ۶۴۷۵)

اچّھی بات کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہمیشہ سچّی بات کہیں۔ کسی کا دِل دُکھانے والی بات نہ کریں۔ ہماری ہر بات دوسروں کے بھلے کے لیے ہونی چاہیے۔ اچھّے کاموں کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے روکیں۔

ہمیں گُفت گُو کرتے وقت اِس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب کوئی دوسرا بات کر رہا ہو تو اپنی بات سنانے کے لیے بیچ میں اُس کی بات نہ کاٹیں۔ ہمیں اُس وقت بات کرنی چاہیے جب کوئی دوسرا بات نہ کر رہا ہو۔ ہمیں اونچی آواز سے اور چیخ چیخ کر نہیں بولنا چاہیے اور نہ ہماری آواز اِتنی آہستہ ہو کہ دوسروں کو سنائی ہی نہ دے۔

ٹھہریے اور بتایئے

- گُفت گُو کے آداب کیوں ضروری ہیں؟
- ہمیں کس وقت بات کرنی چاہیے؟

سبق سے سیکھا

- کوئی چھوٹا ہو یا بڑا، سب کے لیے ضروری ہے کہ وہ گُفت گُو کے آداب کا خیال رکھے۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بات کاٹنا	کسی کی بات کے بیچ میں بول پڑنا	جانا جاتا ہے	سمجھا جاتا ہے
بھلے کے لیے	فائدے کے لیے	گُفت گُو	بات چیت

آپ کیا سمجھے؟

۲ دُرست جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) لوگوں سے اچھی بات کرنی چاہیے۔

(ب) کسی کا دِل دکھانے والی بات کرنی چاہیے۔

(ج) اونچی آواز میں نہیں بولنا چاہیے۔

(د) دوسروں کی بات کاٹنی چاہیے۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گُفت گُو کے آداب کا مطلب کیا ہے؟

(ب) گُفت گُو کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا کیا فرمان ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ج) حُضور خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے گُفت گُو کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(د) ہمیں گُفت گُو کرتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔

آپس کی بات

۴ گُفت گُو کے آداب کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اُنھیں گِن کر خالی جگہ پر لکھیں۔

Publishers E-Sample

اُردو قواعد

اِس عبارت کو غور سے پڑھیں:

میرا نام احمد ہے۔ میری ایک بہن مجھ سے چھوٹی اور دو بہنیں مجھ سے بڑی ہیں۔ میرے گھر میں چار کمرے ہیں۔ میرا کمرہ الگ نہیں ہے۔ میں اپنے والدین کے ساتھ سوتا ہوں۔ میرے پاس صرف ایک کھلونا نہیں بلکہ بہت سے کھلونے ہیں۔ ان میں کاریں بھی ہیں مگر مجھے چابی والی کار زیادہ پسند ہے۔

اِس عبارت میں ان الفاظ کو پڑھیں:

- کمرہ، کمرے
- کھلونا، کھلونے
- بہن، بہنیں
- کار، کاریں

اوپر دی ہوئی مثالوں میں پہلے دو لفظوں میں ”ے“ لگائیں تو واحد کی جمع بن گئی۔ دوسرے دو لفظوں میں ”یں“ کا اِضافہ کرنے سے جمع بن گئی۔

٦ واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
پودا		کتاب	
جوتا		پنسل	
لڑکا		میز	

آؤ پڑھیں

٧ دی ہوئی عبارت کو دُرست تلفّظ اور اعتماد کے ساتھ ساری جماعت کو سنائیں۔ آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب بھی دیں۔

میرا نام اکرم ہے۔ میرا گھر شادباغ میں ہے۔ اس میں چار کمرے ہیں۔ تمام کمرے بڑے روشن اور ہوادار ہیں۔ ایک کمرہ سب سے بڑا، خوب صورت اور سجا ہوا ہے۔ گھر کے صحن میں ایک آم اور ایک جامن کا درخت ہے۔ میں اپنے گھر میں امّی جان، ابّو جان، دادی جان اور دادا جان کے ساتھ رہتا ہوں۔

سوالات: (الف) اکرم کا گھر کہاں ہے؟

(ب) اکرم کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

(ج) گھر کے صحن میں کون کون سا درخت ہے؟

(د) اکرم کے گھر میں کل کتنے لوگ رہتے ہیں؟

آؤ لکھیں

٨ اپنی جماعت کے کمرے کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

عملی کام

٩ سب بچّے مل کر ایک گتّے کے ڈبے پر رنگین کاغذ چڑھائیں۔ اس ڈبے کو اپنی جماعت کے کمرے میں دیوار پر لگائیں اور اس ڈبّے میں آگے بھیجی جانے والی دو درخواستیں ڈالیں۔

جائزہ نمبر ۱

سننا / بولنا:

(۱) دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

گاؤں میں بہت دِنوں سے بارش نہیں ہو رہی تھی۔ لوگ پریشان تھے اور سوچ رہے تھے کہ بارش نہ ہوئی تو فصلوں کو پانی نہیں ملے گا اور وہ سوکھ جائیں گی۔ آخر گاؤں کے تمام لوگ گاؤں سے باہر ایک میدان میں اکٹھے ہوئے اور سب نے مل کر بارش کے لیے دعا کی۔ خدا کی شان کہ ابھی وہ لوگ گھروں کو بھی نہ پہنچے تھے کہ بارش ہونے لگی۔

سوالات: (الف) گاؤں کے لوگ کیوں پریشان تھے؟

(ب) گاؤں کے تمام لوگ کہاں اکٹھے ہوئے؟

(ج) اُنھوں نے کس لیے دعا کی؟

(د) لوگوں کے میدان سے گاؤں میں پہنچنے سے پہلے ہی کیا ہوا؟

(۲) ہر تصویر کے بارے میں ایک ایک جملہ بولیں اور کہانی سنائیں۔

زبان شناسی

(۳) ”تھا، تھی یا تھے“ لگا کر جملے مکمل کریں۔

میں پہلے گاؤں میں رہتا ________ وہاں ہمارا بڑا سا گھر ________ میں گاؤں کے سکول میں پڑھتی ________ اور میرا بھائی بھی اسی سکول میں پڑھتا ________ ہم اکٹھے سکول جاتے ________ ہم کھیل کے وقت کھیلتے اور پڑھائی کے وقت پڑھتے ________ پہلے ہم گاؤں میں رہتے ________ پھر ہم شہر آ گئے۔

پڑھنا

۴ دیے ہوئے الفاظ کو دُرست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

رشتہ دار	ابّو	امّی	چچا	چچی
تایا	تائی	ماموں	ممانی	بھائی
بہن	بہو	بیٹا	داماد	خالو
خالہ	غریب	امیر	گاؤں	شہر
گھر	کھیت	کھلیان	دعوت	کھانا
پینا	دُکھ	سُکھ	شادی	بیاہ

لکھنا

۵ ”کا، کی یا کے“ لگا کر جملے مکمل کریں۔

یہ فاطمہ ہے اور یہ اس ________ بھائی ہے اور وہ اس ________ بہن ہے۔ ان ________ ابّو بہت اچھّے آدمی ہیں۔

۶
- ابّو امّی کے علاوہ اپنی پسند کے دو رشتے داروں کا نام لکھیں۔
- آپ انھیں کیوں پسند کرتے ہیں؟ تین وجوہات لکھیں۔

Publishers E-Sample

سبق ۸

ٹریفک کے اِشارے (سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے چوراہوں پر لگی ٹریفک کی بتیاں دیکھی ہیں؟
- گھر سے سکول یا سکول سے گھر آتے ہوئے آپ سڑک پر کیا کیا چیزیں دیکھتے ہیں؟

مِس آمنہ کمرے میں داخل ہوئیں تو سارے بچّے ادب سے کھڑے ہو گئے۔ فاطمہ نے بھی کھڑا ہونے کی کوشش کی لیکن وہ کھڑی نہ ہو سکی۔ مِس آمنہ نے فاطمہ کے پاؤں پر بندھی پٹّی دیکھی تو پوچھا: ''فاطمہ! تمھیں یہ چوٹ کیسے لگی؟'' فاطمہ نے کہا: ''مِس! مجھے حادثہ پیش آ گیا تھا۔'' مِس نے پوچھا: ''وہ کیسے؟'' فاطمہ نے بتایا کہ سڑک پار کرتے ہوئے رِکشے سے ٹکر ہو گئی۔ ''یہ تو بہت بُرا ہوا۔'' مِس آمنہ کہنے لگیں: ''بیٹا! اِسی لیے تو کہتے ہیں کہ سڑک ہمیشہ دونوں طرف سے دیکھ کر اور احتیاط سے پار کرنی چاہیے۔ بہتر یہ ہے کہ سڑک ہمیشہ اُسی جگہ سے پار کی جائے جہاں زیبرا کراسنگ موجود ہو۔''

عاقب نے پوچھا: ''مِس! زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟''

مِس آمنہ نے بتایا کہ سڑک پر بنائی گئی سفید دھاریوں کو زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ اِس جگہ سے پیدل چلنے والے سڑک پار کرتے ہیں۔

فاطمہ نے پوچھا: ''مِس! اگر سڑک پر زیبرا کراسنگ موجود نہ ہو تو سڑک کیسے پار کی جائے؟''

مِس آمنہ نے بتایا کہ ایسی صورت میں پہلے سڑک کے دائیں دیکھتے ہیں اور پھر بائیں طرف۔ اگر کوئی گاڑی وغیرہ آ رہی ہو تو پہلے اُسے گزرنے دیں۔ اُس کے بعد سیدھے رُخ سے سڑک پار کی جائے۔

عابد نے سوال کیا: ''مِس! چوک میں بتیاں کیوں لگی ہوتی ہیں؟''

مِس نے بتایا کہ چوک میں تین رنگوں کی بتیاں ہوتی ہیں: سرخ، زرد اور سبز۔ سُرخ بتی جلنے کا مطلب ہے رُک جاؤ۔ زرد رنگ کی بتی ہمیں رُکنے یا چلنے کے لیے تیّار رہنے کا اِشارہ دیتی ہے اور سبز بتی چلنے کی اجازت کا اِشارہ ہے۔

سب بچّوں نے مِس آمنہ کی باتوں کو غور سے سنا اور اِن پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔

ٹھہریے اور بتایئے

- فاطمہ کی کس سے ٹکر ہوئی؟
- زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟
- سڑک کہاں سے پار کرنی چاہیے؟
- چوک میں بتیاں کیوں لگی ہوتی ہیں؟

Publishers E-Sample

ہماری گائے

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی پسند، ناپسند کا مناسب الفاظ میں اظہار کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم تیس الفاظ پر مشتمل سادہ عبارت رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے لکھ سکیں۔
- تھا، تھی اور تھے کا فرق کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پالتو جانور کسے کہتے ہیں؟
- کوئی سے دو پالتو جانوروں کے نام بتائیں۔

مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ نے جانوروں کو اِنسانوں کے فائدے کے لیے پیدا کیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موئثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریے اور بتائیے'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''مزید جانیے'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہماری گائے

خاص الفاظ	بچھڑا	پنیر	تقریباً	چِتکبری	لذیذ

رَب کا شُکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی

بچّو! آپ نے گائے ضرور دیکھی ہو گی۔ یہ ایک پالتو اور بڑا مفید جانور ہے۔ گائے صرف ہمارے ملک ہی میں نہیں بلکہ دنیا کے تقریباً ہر حصّے میں پائی جاتی ہے۔ گائیں مختلف رنگوں کی ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک میں جو گائیں پائی جاتی ہیں وہ عام طور پر ہلکے بھُورے رنگ کی یا چِتکبری ہوتی ہیں۔ گائے کی چار ٹانگیں، ایک لمبی دُم اور دو خوب صورت نوکیلے سینگ ہوتے ہیں۔ گائے بڑی شریف ہوتی ہے۔ یہ گھاس اور چارا بڑے شوق سے کھاتی ہے۔

گائے دودھ دیتی ہے۔ گائے کا دودھ بچّوں، بوڑھوں اور مریضوں کے لیے بڑا مفید ہوتا ہے۔ گائے کے دودھ سے مکّھن، گھی اور پنیر بنایا جاتا ہے۔ گائے کا بچّہ، جو بچھڑا کہلاتا ہے، بڑا ہو کر بیل بنتا ہے اور کسان کے بہت کام آتا ہے۔ گائے کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔ گائے کے چمڑے سے جوتے اور دوسری بہت سی چیزیں بنتی ہیں۔

ٹھہریے اور بتائیے

- گائے کہاں کہاں پائی جاتی ہے؟
- گائے کے دودھ سے کیا کیا بنتا ہے؟

سبق سے سیکھا

- گائے مفید جانور ہے۔ اس سے دودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔

E-Sample

مشق

نئے الفاظ

(۱) دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جانوروں کی خوراک	چارا	گائے کا (نر) بچّہ	بچھڑا
کالے اور سفید رنگ کا، رنگ برنگا	چتکبری	اونٹ کا سارنگ	بھُورا
مزے دار	لذیذ	پالا ہوا	پالتو
نوک دار	نوکیلے	دودھ سے بنے ایک مادے کا نام	پنیر

آپ کیا سمجھے؟

(۲) مناسب لفظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

گائے | شُکر | بچھڑا | بیل | جانور

(الف) رَب کا __________ ادا کر بھائی

(ب) جس نے ہماری __________ بنائی

(ج) گائے کا بچّہ __________ کہلاتا ہے۔

(د) گائے بڑا مفید __________ ہے۔

(ہ) __________ کسان کے بہت کام آتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

® Publishers E-Sample

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہمارے ملک میں عام طور پر کس رنگ کی گائیں پائی جاتی ہیں؟

(ب) گائے کیا کھاتی ہے؟

(ج) گائے کا دودھ کن لوگوں کے لیے زیادہ مفید ہوتا ہے؟

(د) گائے کے چمڑے سے کیا بنتا ہے؟

آپس کی بات

۴ دوستوں کو بتائیں کہ اِس تصویر میں کسان کیا کام کر رہا ہے؟

لفظوں کی دُنیا

۵ مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

گائے	یاد	دعوت
جانور		
دنیا		
دم		
سینگ		
کسان		

اُردو قواعد

٦ دیے ہوئے جملوں پر غور کریں کہ "تھا، تھی اور تھے" کہاں استعمال ہوئے ہیں۔ پھر نیچے دیے گئے پیراگراف میں خالی جگہوں پر "تھا، تھی اور تھے" لگا کر جملے مکمل کریں۔

- میں بازار گیا تھا۔
- میرے ساتھ میری بہن بھی تھی۔
- ہم دونوں جلدی گھر آ گئے تھے۔

میں کل اپنے ابّو جان کے ساتھ پارک میں گیا ________ میری بہن بھی ہمارے ساتھ ________ وہاں بہت سے لوگ ________ جو سیر کو آئے ________ ٹھنڈی ہوا چل رہی ________ کیاریوں میں پھول کھلے ________ ایک پھول کے اوپر تتلی بیٹھی ________ جو بہت خوب صورت لگ رہی ________ ہم نے کچھ دیر پارک کی سیر کی اور گھر واپس آ گئے۔

Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

٩ دی ہوئی نظم کو درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

رَب کا شُکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی
خاک کو اُس نے سبزہ بنایا
سبزے کو پھر گائے نے کھایا
سبحان اللہ دودھ ہے کیسا
تازہ، گرم، سفید اور میٹھا
گائے کو دی کیا اچّھی صورت
خوبی کی ہے گویا مورت

(مولوی اسماعیل میرٹھی)

آؤ لکھیں

١٠ اِن الفاظ کی مدد سے چار جملے لکھیں۔

گائے، بچھڑا، بیل	سبز چارا	شوق سے	کھاتا کھاتی کھاتے	ہے ہیں

عملی کام

١١ درج ذیل جگہوں پر تین ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو گائے سے حاصل ہوتی ہیں۔

Publishers E-Sample

ہار سے جیت (سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ کی کبھی کسی مقابلے میں ہار ہوئی ہے؟
- کیا آپ اپنی ہار کو خوش دلی سے قبول کرتے ہیں؟

احمد نے سکول سے گھر آتے ہی خوشی سے بتایا کہ اگلے ہفتے ہمارے سکول میں ایک تقریری مقابلہ ہو رہا ہے۔ اُس کا بڑا بھائی ساجد، احمد کی بات سن کر مسکرا دیا۔ وہ جانتا تھا کہ احمد کو تقریر کرنا بہت پسند ہے۔ احمد کو سال بھر اِس مقابلے کا انتظار رہتا تھا۔ ساجد نے اُس کو تیاری بھی خوب کروائی تھی۔ پچھلے سال یہ مقابلہ اُس کے دوست علی نے جیتا تھا اور وہ دوسرے نمبر پر رہا تھا۔

اِس سال اُس کی کوشش تھی کہ وہ مقابلے میں اوّل انعام حاصل کرے۔ اُس نے اپنے بھائی ساجد کے ساتھ مل کر خوب محنت اور مشق کی۔ مقابلے کے دن وہ اچھی طرح سے تیار ہو کر سکول پہنچا۔ وہ بہت پُرجوش تھا۔ وہاں اُس کی ملاقات اپنے دوست علی سے ہوئی۔ وہ بھی اُس مقابلے میں پچھلے سال کی طرح اوّل آنے کے لیے پُراُمید دکھائی دیا۔ مقابلہ شروع ہوا تو بہت سے بچّوں نے اپنی تقریریں پیش کیں۔ علی اور احمد نے بھی بہت عمدہ اور پُرجوش انداز میں تقریریں پیش کیں۔

سب بے چینی سے اِس مقابلے کے نتیجے کا انتظار کر رہے تھے۔ تبھی جج صاحب نے اعلان کیا کہ علی اور احمد دونوں نے بہت اچھّی تقریریں کی ہیں۔ دونوں میں تھوڑے سے فرق کے ساتھ احمد اس مقابلے میں اوّل اِنعام کا حق قرار پایا ہے۔ سب بچّوں نے خوب تالیاں بجائیں اور احمد نے اسٹیج پر جا کر اپنی ٹرافی وصول کی۔ جب وہ سٹیج سے نیچے اُترا تو اُس نے دیکھا کہ علی اُداس ہے۔ وہ ٹرافی لے کر سیدھا اُس کے پاس گیا اور اُس سے کہا:

"دوست آپ اُداس مت ہوں، یہ ٹرافی میری نہیں بلکہ ہماری ہے۔" علی کو احمد کے اِس خلوص پر بہت پیار آیا۔ اُسے لگا جیسے وہ ہار کر بھی جیت گیا ہے۔

سچ کہتے ہیں کہ کسی کا دِل جیت لینا ہی اصل جیت ہوتی ہے۔ محبّت سے ہر دل کو جیتا جا سکتا ہے۔

ٹھہریے اور بتائیے

- احمد نے گھر آکر کیا بتایا؟
- احمد کون سا انعام حاصل کرنا چاہتا تھا؟
- تقریری مقابلہ کن کے درمیان ہوا؟
- اصل جیت کیا ہوتی ہے؟

سبزیاں اور پھل

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی پسند، ناپسند کا مناسب الفاظ میں اظہار کر سکیں۔
- روز مرّہ امور کے بارے میں بات چیت کر سکیں نیز روز مرّہ زندگی کے واقعات پر اپنا رِدِّ عمل ظاہر کر سکیں۔
- ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس (۴۵) الفاظ پر مشتمل عبارت رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- استاد کی مدد سے ماحول کے متعلق کسی عنوان پر پانچ جملے لکھ سکیں۔
- مختلف الفاظ سن کر لکھ سکیں۔ (املا)

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ سبزیوں اور پھلوں کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟
- آپ کی پسندیدہ سبزی اور پھل کون سا ہے؟

مزید جانیے:

- سبزیاں اور پھل انسانی صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

سبزیاں اور پھل

خاص الفاظ	احتیاط	چُست	شُکر	لُطف	مُلک

پیارے بچّو! آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے کھانے کے لیے قِسم قِسم کی سبزیاں اور پھل پیدا کیے ہیں۔ گرمیوں کی سبزیاں اور پھل الگ ہیں، سردیوں کی سبزیاں اور پھل الگ ہیں۔ گرمیوں میں گھیا کدّو، بھنڈی، کریلے، بینگن اور پھلوں میں آم، آڑو، خربوزہ، تربوز، لیچی، لوکاٹ، کیلا اور انگور کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ سردیوں کی سبزیوں میں آلو، گوبھی، مٹر، پالک، گاجر، مولی، شلجم اور پھلوں میں انار، سیب، امرود، مالٹا، کِنّو، سنگترہ اور لیموں زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔

لُطف کی بات یہ ہے کہ بچّے ہوں، جوان ہوں یا بوڑھے سب لوگ سبزیوں اور پھلوں کو خوشی خوشی کھاتے ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں کے زیادہ اِستعمال سے اِنسان چُست رہتا ہے اور بیمار نہیں پڑتا، البتہ سبزیوں اور پھلوں کے کھانے میں احتیاط لازمی ہے۔ کھانے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم سبزیوں اور پھلوں کو اچھّی طرح دھولیں۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمارا ملک سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بڑا خوش قسمت ملک ہے۔ یہاں سبزیاں اور پھل خوب پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک کے آم اور کِنّو دنیا بھر میں پسند کیے جاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم جب بھی کوئی سبزی یا پھل کھائیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور ''الحمدللہ'' ضرور کہیں۔

ٹھہریے اور بتائیے

- سردیوں میں کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟
- ہمارے ملک کے کون سے پھل دنیا بھر میں پسند کیے جاتے ہیں؟

سبق سے سیکھا

- سبزیاں اور پھل اِنسان کی غذائی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احتیاط	پرہیز	چُست	پھرتیلا، چالاک
الحمدللہ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	خوش قسمت	اچھّی قسمت والا

آپ کیا سمجھے؟

۲ متن کے حوالے سے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

احتیاط | خوش قسمت | چُست | آم اور کِنّو | سبزیاں اور پھل

(الف) اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے کھانے کے لیے قِسم قِسم کی ____________ پیدا کیے ہیں۔

(ب) سبزیوں اور پھلوں کے زیادہ استعمال سے اِنسان ____________ رہتا ہے۔

(ج) سبزیوں اور پھلوں کے کھانے میں ____________ لازمی ہے۔

(د) ہمارا ملک سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بڑا ____________ ملک ہے۔

(ہ) ہمارے ملک کا ____________ دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

٣ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گرمیوں میں عام طور پر کون سی سبزیاں ملتی ہیں؟

(ب) گرمیوں کے موسم میں زیادہ تر کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟

(ج) سردیوں کی سبزیوں میں کون کون سی سبزیاں شامل ہیں؟

(د) سبزیاں اور پھل کھانے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

آپس کی بات

٤ ایک دوسرے سے بات چیت کریں کہ آپ کو موسم کے اعتبار سے کون سی سبزی اور پھل پسند ہے اور کیوں؟

لفظوں کی دُنیا

٥ دیے گئے الفاظ کا املا لکھیں۔

گھیاکدّو	بھنڈی	کریلے	بینگن	آلو	گوبھی	مٹر	پالک	گاجر	مولی

٦ حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
گ ا ج ر		بھ ن ڈ ی	
ا ن ا ر		ل ی چ ی	
پ ا ل ک		گ و بھ ی	

Publishers E-Sample

اُردو قواعد

درج ذیل دونوں جملوں پر غور کریں اور سوچیں کہ اِن میں کیا فرق ہے؟

- کھانے سے پہلے سبزیوں اور پھلوں کو اچھی طرح دھونا چاہیے۔
- کیا کھانے سے پہلے سبزیوں اور پھلوں کو اچھی طرح دھونا چاہیے؟

۷ دیے ہوئے جملوں کے آخر میں ختمہ (۔) یا سوالیہ نشان (؟) لگائیں۔

(الف) گرمیوں کے پھل الگ ہیں اور سردیوں کے پھل الگ ہیں

(ب) کیا سب لوگ پھل پسند کرتے ہیں

(ج) سبزیوں اور پھلوں کے اِستعمال سے انسان چست رہتا ہے

(د) سبزیاں اور پھل کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے

(ہ) ہمارا ملک سبزیوں اور پھلوں کے لحاظ سے بڑا خوش قسمت ملک ہے

(و) ہمارا ملک کس لحاظ سے بڑا خوش قسمت ملک ہے

آؤ پڑھیں

۸ سبزیوں اور پھلوں کے نام پڑھیں۔

گرمیوں کی سبزیاں

گھیا کدّو، بھنڈی، کریلے، بینگن

سردیوں کی سبزیاں

گوبھی، مٹر، پالک، گاجر، مولی، شلجم

Publishers E-Sample

گرمیوں کے پھل

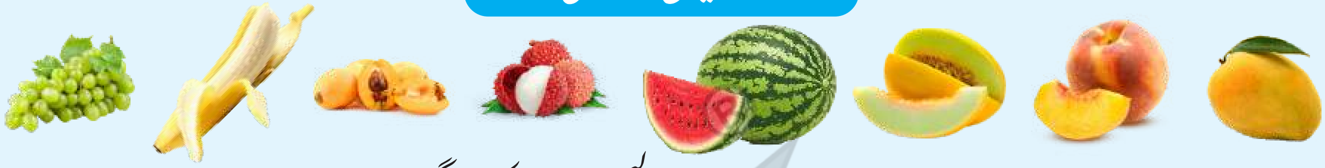

آم، آڑو، خربوزہ، تربوز، لیچی، لوکاٹ، کیلا، انگور

سردیوں کے پھل

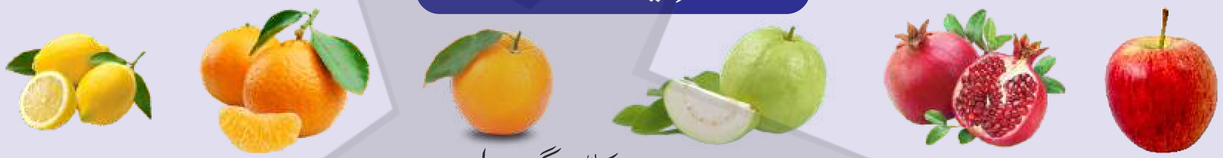

سیب، انار، امرود، کِنّو، سنگترہ، لیموں

Wiz Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

۹ فرض کریں کہ سخت سردیوں کا موسم ہے۔ چھٹّی کا دن ہے۔ آپ گھر پر اپنے والدین اور بھائی بہن کے ساتھ خشک میوہ جات کھا رہے ہیں۔ اس منظر کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

عملی کام

۱۰ چار چار بچّوں کا گروپ بنائیں اور ایک دوسرے سے مشورہ کر کے ان سبزیوں اور پھلوں کے ناموں کی الگ الگ فہرست بنائیں جن کے نام سبق میں نہیں آئے۔

جائزہ نمبر ۲

سننا / بولنا:

۱ درج ذیل عبارت غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک لومڑی بہت بھوکی تھی۔ وہ اِدھر اُدھر پھر رہی تھی کہ کہیں سے کچھ کھانے کو مل جائے۔ پھرتے پھراتے وہ ایک باغ میں پہنچی۔ وہاں اس نے انگوروں کے پکے ہوئے گچھے دیکھے۔ پکے ہوئے انگور دیکھ کر لومڑی کے منھ میں پانی بھر آیا مگر انگور بہت اونچے تھے۔ وہ بہت اُچھلی کُودی کہ کسی طرح گچھوں تک پہنچ جائے مگر گچھے بہت اونچے تھے۔ آخر تھک ہار گئی تو کہنے لگی:

"یہ انگور کھٹّے ہیں، میں انھیں نہیں کھاؤں گی۔"

اور وہاں سے چل دی۔

سوالات: (الف) بھوکی لومڑی پھرتے پھراتے کہاں پہنچی؟

(ب) بھوکی لومڑی کو باغ میں کیا نظر آیا؟

(ج) لومڑی انگوروں تک کیوں نہ پہنچ سکی؟

(د) لومڑی نے تھک ہار کر انگوروں کے بارے میں کیا کہا؟

۲ ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے بولیں اور کہانی سنائیں:

پڑھنا

(۳) دی ہوئی نظم درست تلفّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔

آؤ مل کر کام کریں
دولت وہ جو سب کی دولت
مل کر پیدا نام کریں
مل کر محنت کرنے والو
محنت صبح و شام کریں

آؤ مل کر کام کریں
عزّت وہ جو سب کی عزّت
آؤ مل کر کام کریں
محنت کا دم بھرنے والو
آؤ مل کر کام کریں

(صُوفی تبسُّم)

زبان شناسی

(۴) ”گا، گی، یا گے“ لگا کر جملے مکمل کریں۔

میں کل اپنے گاؤں جاؤں ______ میرے ساتھ میری چھوٹی بہن بھائی جائے ______۔ ابّو اور امّی بھی ہمارے ہم راہ ہوں ______۔ گاؤں میں بہت مزہ آئے ______۔ گاؤں میں چچی جان ہمارا انتظار کر رہی ہوں ______۔ ہم گاؤں میں دو دن رہیں ______۔ پھر ہم واپس شہر آجائیں ______۔

لکھنا

(۵) دی ہوئی سبزیوں اور پھلوں کی تصویروں کے نیچے ان کے نام لکھیں۔

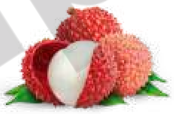

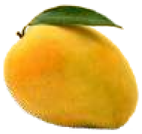

Vizz Publishers E-Sample

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی
سبق نمبر ۱:	حَمد
الٰہی	میرے اللہ
پیڑ	درخت
چہچہانا	بولنا، چُوں چُوں کرنا
حَمد	اللہ تعالیٰ کی تعریف
سبق نمبر ۲	نَعت
بُت پرستی	بتوں کی پوجا
پرایا	غیر
تہی دست	خالی ہاتھ، کمزور لوگ
حق	سچائی، اللہ تعالیٰ
عہد	پکّا وعدہ
قول	کہی ہوئی بات
قول کا سچّا	وعدے کا پکّا
نبھایا	پورا کیا
سبق نمبر ۳:	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم
امین	امانت دار
رسول	اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں کو پہنچانے والا

الفاظ	معانی
صادِق	سچّا
نازل ہونا	اُترنا
سبق نمبر ۵	اچھّا بچّہ
مزید	کچھ اور
مَسخ	بگڑا ہوا
ناگوار	ناپسند
یونیفارم	وردی
سبق نمبر ۶	گُفت گُو کے آداب
بات کاٹنا	کسی کی بات کے بیچ میں بول پڑنا
بھلے کے لیے	فائدے کے لیے
جانا جاتا ہے	سمجھا جاتا ہے
گُفت گُو	بات چیت
سبق نمبر ۶	علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ
بیدار کیا	جگایا
جوش	جذبہ
دین دار	دین کا پابند
غفلت	بے خبری

Publishers E-Sample

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۹	سچ بولو
رام کرنا	بس میں کرنا
عَمَل	کام
گل زار	چمن، گلشن
نام روشن کرنا	نام مشہور کرنا
سبق نمبر:۱۰	ہماری گائے
بچھڑا	گائے کا (نر) بچّہ
بھورا	اونٹ کا سا رنگ
پالتو	پالا ہوا
پنیر	دودھ سے بنے ایک مادے کا نام
چارا	جانوروں کی خوراک
چِتکبری	کالے اور سفید رنگ کی، رنگ برنگی
سبق نمبر:۱۱	دیس ہمارا پاکستان
آن	عزّت، شان
آنکھوں کا تارا	بہت پیارا
دُھوم مچانا	سب کو بتانا
دیس	ملک، وطن

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۳	موسم
اُداسی	افسردگی
اہتمام	انتظام
پت جھڑ	پتّے جھڑنے کا موسم
کونپلیں	نئے نئے پھوٹتے پتّے
مشروبات	مشروب کی جمع، شربت وغیرہ
نوازا	عطا کیا
سبق نمبر:۱۴	سبزیاں اور پھل
احتیاط	پرہیز
الحمدللہ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
چُست	پھرتیلا، چالاک
خوش قسمت	اچھّی قسمت والا
سبق نمبر:۱۵	رات دن
چھا گیا	پھیل گیا
حِکمت	دانائی، عقل مندی
شب	رات
طور	طریقہ

Publishers E-Sample